کوشش

کامیابی کی کنجی ہے

07-February-2019

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبَتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہوجائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

رحمت والے نبی، مکی مدنی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ رحمت نشان ہے: اے لوگو! بے شک بروزِ قیامت اس کی دہشتوں (یعنی گھبراہٹوں) اور حساب کتاب سے جلد نجات پانے والا شخص وہ ہوگا، جس نے مجھ پر دُنیا میں بکثرت دُرود شریف پڑھے ہوں گے۔ (اَلْفِردَوس بمأثور الْخِطاب، ۵/۲۷۷ حدیث: ۸۱۷۵)

پڑھتا رہوں کثرت سے دُرود اُن پہ سدا میں اور ذِکر کا بھی شوق پئے غوث و رضا دے

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۱۱۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطِر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نِیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ”**نِيَّةُ الْمُؤمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ**“ مُسلمان کی نیّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی...الخ، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲)

مَدَنی پھول: جتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں:

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بیان سُنُوں گا ☆ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلمِ دِین کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا ☆ ضَرورَتاً سِمٹ سَرک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا ☆ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا ☆ صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا ☆ اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دنیا کے معاملات ہوں یا آخرت کا میدان، کامیابیاں پانے کے لیے کوشش (Effort) بہت ضروری ہے۔ اسی لیے کہا جاتا ہے کہ کوشش کامیابی کی کنجی ہے۔ آج کے بیان میں ہم کوشش کی اہمیت کے بارے میں سننے کے ساتھ ساتھ یہ بھی سنیں

گے کہ کن کاموں میں کوشش کرنی چاہیے۔ رضائے الٰہی پانے سے بڑی کامیابی اور کوئی نہیں ہو سکتی، اتنی بڑی کامیابی کے حصول کے لیے کس چیز میں کوشش کرنی چاہیے، یہ بھی آج بیان کیا جائے گا۔ دنیا و آخرت کی کامیابیاں پانے کے لیے **ماں باپ کی اطاعت** اور دِیگر نیکیوں کے حصول کے لیے کوشش کرنا کتنا ضروری ہے، یہ بھی سننے کی سعادت حاصل کریں گے۔ مسلسل کوشش کتنی بڑی بڑی کامیابیوں سے ہمکنار کرواسکتی ہے، اس کے واقعات سمیت کئی اور مدنی پھول بھی آج کے بیان میں سنیں گے۔

آیئے! کوشش کی اہمیت پر ایک **سبق آموز حکایت** سنتے ہیں:

چیونٹی کی کوشش!

کہتے ہیں کہ ایک بادشاہ نے کسی علاقے کو فتح کرنے کے لیے چھ (6) سے زیادہ بار حملے کئے مگر وہ علاقہ فتح کرنے میں ناکام رہا۔ جب اس کا آخری حملہ بھی ناکام ہوگیا تو وہ تھک ہار کر مایوسی کی حالت میں کمرے میں آرام کرنے کی غرض سے لیٹ گیا۔ لگاتار ناکام ہوجانے والے حملوں کا سوچتے ہوئے اچانک اس کی نظر کمرے کی دیوار پر چڑھتی ہوئی ایک چیونٹی پر پڑی۔ جو بار بار گِرنے کے باوجود دیوار پر چڑھنے کا ارادہ ترک نہیں کر رہی تھی۔ کئی بار تو وہ دیوار (Wall) کے آخری سِرے کے بہت ہی قریب پہنچ جاتی مگر پھر نیچے گِر جاتی اور دوبارہ سے دیوار پر چڑھنے کی کوشش میں لگ جاتی۔ آخرکار مسلسل کوشش کے بعد وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو ہی گئی۔ کہا جاتا ہے کہ اس بادشاہ نے جب چیونٹی کی ایسی لگاتار کوشش دیکھی تو اس نے سمجھ لیا کہ **"کوشش کامیابی کی کنجی ہے"** اس کے بعد اس بادشاہ نے نئے جوش و جذبے سے پھر حملہ کیا اور اپنے مقصد میں کامیابی حاصل کی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

چیونٹی کی کوشش سے سبق حاصل کیجئے

اے عاشقانِ رسول! اس حکایت سے یہ سبق ملا کہ مسلسل کی جانے والی کوشش اور محنت کبھی نہ کبھی ضرور رنگ لاتی ہے، اپنے مقصد کو پانے کے لیے ایک چیونٹی کا کردار ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے، مشاہدہ ہے کہ منزل کتنی ہی طویل اور مشکل کیوں نہ ہو، چیونٹی بہت پُر عزم ہو کر اپنے مقصد کی جانب بڑھتی ہے اور بڑی سے بڑی بلندی پا کر ہی دم لیتی ہے۔ یہ بھی مشاہدہ ہے کہ معمولی سی جسامت رکھنے والی چند چیونٹیاں مل کر بڑے بڑے اناج کے دانے اپنے بِل (سوراخ) میں گھسیٹ کر لے جاتی ہیں، اس کے پیچھے بھی ان کی مسلسل محنت اور کوشش ہی کار فرما ہوتی ہے۔ ہمیں بھی چیونٹیوں سے سبق حاصل کرتے ہوئے مسلسل کوشش کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا چاہیے۔ مسلسل کوشش سے مشکل کام بھی مکمل ہو ہی جاتا ہے جبکہ بغیر کوشش کے آسان کام بھی بہت مشکل (Difficult) لگنے لگتا ہے۔

کوشش کہاں کریں؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! ☆ ہمیں کوشش اُن کاموں میں کرنی چاہیے، جن میں اللہ پاک اور رسولِ کریم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی رِضا ہو، ☆ کوشش ہمیشہ اسی کام میں کرنی چاہیے جس میں دنیا و آخرت کی بھلائی ہو، ☆ کوشش ہمیں اُن کاموں میں کرنی چاہیے، جن میں دینِ اسلام کی سربلندی ہو، ☆ کوشش ہمیں اُن کاموں میں کرنی چاہئے کہ جس میں دُنیا میں آنے کا مقصد حاصل ہو سکے ☆ کوشش ہمیشہ اُن کاموں میں کرنی چاہیے، جن میں مُلک و مِلّت کا فائدہ ہو، ☆ کوشش اُن کاموں میں کرنی چاہیے جو سنّتوں کے فروغ کا سبب بنیں۔ ☆ کوشش ہمیشہ اُن کاموں میں کرنی چاہیے جو نیکیوں کی طرف لے جانے والے ہوں، قرآنِ کریم میں اللہ پاک نے اپنی راہ میں

کوشش کرنے والوں کو کامیابی کی خوشخبری سنائی ہے: چنانچہ پارہ 21 سورۂ عَنْکَبُوت آیت نمبر 69 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَاؕ

تَرْجَمَۂ کنز الایمان: اور جنہوں نے ہماری راہ میں کوشش کی ضرور ہم انہیں اپنے راستے دکھادیں گے۔

تفسیر صراط الجنان میں اس آیتِ کریمہ کے تحت جو لکھا ہے اُس کا خلاصہ یہ ہے کہ

(1)...جو اللہ پاک کی فرمانبرداری کرنے کی کوشش کریں گے، اُنہیں ضرور ثواب کے راستے دِکھائے جائیں گے۔

(2)... جو لوگ توبہ کرنے میں کوشش کریں گے، ضرور انہیں اِخلاص کے راستے دِکھائے جائیں گے۔

(3)... جو لوگ علم حاصل کرنے میں کوشش کریں گے، ضرور انہیں عمل کی راہیں دِکھائی جائیں گی۔

(4)... جو سُنّت کو قائم کرنے میں کوشش کریں گے، انہیں جنت کے راستے دِکھائے جائیں گے۔(صراط الجنان، ۷/۴۰۹ ملخصاً)

اے عاشقانِ رسول! اس آیتِ کریمہ اور اس کی تفسیر سے معلوم ہوا کہ جو اچھا کام کرے گا وہ اس کا پھل بھی اچھا ہی پائے گا۔ اللہ پاک کی رحمت سے امید ہے کہ ☆جو شخص والدین (Parents) کی اطاعت و فرمانبرداری میں کوشش کرے گا تو دنیاوآخرت میں کامیابیاں اس کے قدم چُومیں گی۔ ☆جو مسلمانوں کی خیر خواہی کی کوشش کرے گا، آخرت کے مراحل اس کے لیے آسان ہوتے جائیں گے، ☆جو صدقہ دینے میں کوشش کرتا رہے گا، اس کے مال میں برکت ہوتی رہے گی ☆جو گناہوں سے توبہ میں کوشش کرے گا، اُسے اِخلاص کی دولت نصیب ہوگی، ☆جو طلبِ علم میں کوشش کرے گا، اسے میدانِ عمل میں کامیابی نصیب ہوگی اور ☆جو سُنّتیں اپنانے اور سُنّتیں پھیلانے

میں کوشش کرے گا تو جنّت جیسی نعمت کا حصول اس کا مقدر بنے گا۔

اس میں شک نہیں کہ رضائے الٰہی کا حصول بنیادی مقصد ہے۔ رضائے الٰہی جیسی کامیابی نصیب ہو جائے تو دنیا بھی سنور جاتی ہے اور آخرت بھی جگمگا اُٹھتی ہے۔ یاد رکھیے! اللہ پاک کی رِضا سب سے بڑھ کر ہے، انسان کو کوشش کے بعد کامیابیوں سے نوازنے والا مالک و مولیٰ جَلَّ جَلَالُہٗ اپنے کلامِ پاک میں اِرشاد فرماتا ہے:

وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ تَرْجَمَۂ کنز الایمان: اور اللہ کی رِضا سب سے بڑی (پ۱۰، التوبہ: ۷۲)

معلوم ہوا کہ رِضائے الٰہی سے بڑی اور کوئی کامیابی نہیں ہو سکتی۔ رِضائے الٰہی جیسی کامیابی کیسے حاصل ہو سکتی ہے؟ اس کے لئے کیسی کوشش کرنا ضروری ہو گا، آیئے! اس کے متعلق سُنتے ہیں!

رِضائے الٰہی کے لئے عبادت

یاد رکھئے! رضائے الٰہی جیسی کامیابی کے حصول کے لئے ضروری علم حاصل کرکے اس کے مطابق اللہ پاک کی عبادت کرنی چاہیے۔ کیونکہ عبادت کی قبولیت کے لیے ضروری ہے کہ وہ اسی انداز سے کی جائے جیسا کہ عبادت کرنے کا حکم ہے۔ یاد رکھئے! ☆ **علم حاصل کرکے اللہ پاک کی عبادت** شیطان کے چُنگل سے نکلنے کا طریقہ ہے۔ ☆ **علم حاصل کرکے اللہ پاک کی عبادت** اُس کا قُرب پانے کا باعث ہے۔ ☆ **علم حاصل کرکے اللہ پاک کی عبادت** گناہوں کے مرض سے شفا پانے کی دوا ہے۔ ☆ **علم حاصل کرکے اللہ پاک کی عبادت** ظاہر و باطن کی اصلاح کا باعث ہے۔ ☆ **علم حاصل کرکے اللہ پاک کی عبادت** روح کی تازگی کا باعث ہے، ☆ **علم حاصل کرکے اللہ پاک کی عبادت** وہ ذریعہ ہے جو انسان کو اللہ پاک کے قریب کر دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے بزرگانِ دین ہر وقت علم و احکامِ شریعت کے

تقاضوں کے مطابق **اللہ** پاک کی عبادت میں مصروف رہتے اور فرائض وواجبات کو ادا کرنے کے ساتھ ساتھ نوافل کی کثرت کرکے رضائے الٰہی کے حصول کی کوشش میں مگن رہتے تھے، آیئے! بزرگانِ دین کی عبادت کے واقعات سنتے ہیں، چنانچہ

اِنسانوں اور جِنّوں کے غوث، حضور شیخ سید عبدُالقادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ 40 سال تک عشا کے وضو سے فجر کی نمازادا کرتے رہے، 15 سال تک رات بھر میں ایک قرآنِ پاک ختم کرتے رہے۔ (بھجۃالاسرار، ذکر فصول من کلامہ... الخ، ص۱۱۸) ہر روز ایک ہزار(1000) رکعت نفل ادا فرماتے تھے۔ (تفریح الخاطر، ص۳۶)

حضرت سَیِّدُنا سُفیان ثوری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کو اُن کے اِنتقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَافَعَلَ اللہُ بِكَ۔ یعنی اللہ کریم نے آپ کے ساتھ کیا مُعاملہ فرمایا؟ تو اُنہوں نے جواب دیا کہ میں نے اپنے ربِّ کریم کا دِیدار کیا تو اللہ کریم نے مجھ سے فرمایا: اے ابنِ سعید! تجھے مُبارک ہو، میں تجھ سے راضی ہوں، کیونکہ جب رات ہوجاتی تھی تو تم آنسوؤں اور رِقّتِ قلبی کے ساتھ میری عبادت کرتے تھے، جنّت (Heaven) تمہارے سامنے ہے جو محل لینا چاہو لے لو اور تم میری زیارت کرتے رہو، کیونکہ میں تم سے دُور نہیں ہوں۔ (حلیۃ الاولیاء، سفیان الثوری، ۷/۷۷)

تاج و تخت و حکومت مت دے   کثرتِ مال و دولت مت دے
اپنی رضا کا دیدے مُژدہ   یااللہ میری جھولی بھر دے
(وسائلِ بخشش مرمم، ص۱۲۳)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے! ہمارے بُزرگانِ دِین اللہ پاک کی رِضا پانے کے لئے کس قدر کوشش کرتے تھے، دن ہو یا رات ان کی زندگی کا مقصد ایک ہی ہوتا تھا کہ ہم

نے اپنے ربّ کریم کو راضی کرنا ہے، جب یہ مقدس ہستیاں اللہ پاک کی عبادت و رِیاضت اس انداز سے کرتی ہیں کہ جس طرح کرنے کا حکم ہے تو ربِّ کریم انہیں اپنی رِضا کی خوشخبری سناتا ہے۔ لیکن افسوس! فی زمانہ ہم دنیوی اعتبار سے تو ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں، مثلاً کسی کا عالیشان بنگلہ / مکان / کوٹھی دیکھ کر اس جیسا بنانے کی خواہش کرتے ہیں، کسی کو عمدہ کپڑے پہنے دیکھا تو ویسا ہی پہننے کی خواہش کرتے ہیں، کسی کی نئی کار یا کامیاب کاروبار (Business) دیکھ کر مُنہ میں پانی بھر آتا ہے۔

دنیوی مال و دولت کی مَحبّت کا غلبہ اِس قدر بڑھتا جارہا ہے کہ دِن رات اس کے حُصول کیلئے تکلیفیں برداشت کرتے اور کوششیں کرتے ذرا نہیں تھکتے۔

کیا کبھی کسی کو نیکیاں کرتا دیکھ کر ہمارے اندر بھی نیکیوں کے لئے کوشش کرنے کا جذبہ بیدار ہوا؟ کیا کسی کو مسجد کی طرف جاتا دیکھ کر ہمارا بھی پانچوں نمازیں باجماعت پہلی صف میں ادا کرنے کے لئے کوشش کرنے کا ذہن بنا؟ کسی کو سُنّت کے مُطابق لباس پہنے، چہرے پر داڑھی شریف اور سر پر عمامہ شریف سجائے دیکھ کر کبھی ان سُنّتوں کو اپنانے کا جذبہ بیدار ہوا؟ کسی اسلامی بھائی کو مَدَنی درس، مدنی دورے، ہفتہ وار اجتماع و مدنی مذاکرے میں شرکت کرتے دیکھ کر ہم نے بھی ان کاموں کے لئے کوشش کی؟ اے کاش! دوسروں کو نیک کاموں میں مشغول دیکھ کر ہمارے اندر بھی نیک بننے کے لئے کوشش کرنے کا جذبہ بیدار ہو جائے۔

آیئے! ذوقِ عبادت بڑھانے کی نیت سے ایک بزرگ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا واقعہ سنتے ہیں، چنانچہ

رات بھر عبادت اور دن بھر روزہ

حضرت سیِّدُنا حبیب نجّار رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ رات بھر عبادت کرتے، دن بھر روزہ رکھتے اور افطار کیلئے جو کھانا حاضر کیا جاتا وہ بھی دوسروں میں تقسیم فرما دیتے اور خود ساری رات بُھوکے ہی قیام میں گزار دیتے۔جب صبح کا وقت قریب آتا تو عاجزی وانکساری کے ساتھ بارگاہِ الٰہی میں عرض (دعا) کرتے: میں غفلت کے سمندروں میں ڈُوبا رہا اور گناہ کے میدانوں میں چلتا رہا۔یاالٰہی! یہ تیرا ذلیل، گنہگار اور بیمار بندہ تیرے کرم کے دروازے پر حاضر ہے اور تجھ سے پناہ کا طلب گار ہے۔(الروض الفائق،باب فی النزیہ وذکر الصالحین،ص ۲۴۶ ملخصاً)

اگر میزاں پہ پیشی ہوگئی تو ہائے! بربادی! گناہوں کے سِوا کیا میرے نامے میں بھلا نکلے
کرم سے اُس گھڑی سرکار! پردہ آپ رکھ لینا سرِمَحْشَر مِرے عیبوں کا جس دم تذکِرہ نکلے

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۴۳۰)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے! ہمارے بزرگانِ دِین عبادتِ الٰہی کا کس قدر شوق وجذبہ رکھتے تھے اور کثرت سے عبادت کرنے کے بعد بھی اللہ کریم کی بارگاہ میں عاجزی و انکساری کرتے ہوئے اس کی قبولیت کی دعائیں کرتے تھے، ☆ہمیں بھی اللہ پاک کی خوب عبادت کرکے رِضائے الٰہی حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے، ☆**ہمیں بھی اللہ پاک عبادت** کرکے قبر کی روشنی کا سامان کرنا چاہئے، ☆**ہمیں بھی اللہ پاک عبادت** کرکے روزِ محشر کی گرمی سے بچنے کا سامان کرنا چاہئے، ☆**ہمیں بھی اللہ پاک عبادت** کرکے میزان میں نیکیوں کے پلڑے کو بھاری کرنے کا کچھ سامان کرنا چاہئے، ☆**ہمیں بھی اللہ پاک عبادت** کرکے پُل صراط کو پار کرسکنے کا سامان کرنا چاہئے، ☆**ہمیں بھی اللہ پاک کی عبادت** کرکے جنّت کے بلند درجات کے حصول کا سامان کرنا چاہیے۔

یاد رکھئے! ہمیں تو پیدا ہی اللہ پاک نے اپنی عبادت کے لئے کیا ہے، اس مقصد میں کامیابی کیلئے انسان کو اس دنیا میں بَہُت مُختصر سے وقت کیلئے بھیجا گیا ہے اور اس وَقفے میں اسے قبر و حشر کے طویل ترین معاملات کیلئے تیاری کرنی ہے، لہٰذا سمجھدار انسان وہی ہے جو اس مختصر سے وقت کو غنیمت جانتے ہوئے قبر و حشر کی تیاری میں مشغول ہو جائے اور لمحہ بھر بھی اپنا قیمتی وقت فضول کاموں میں برباد نہ کرے، کیونکہ کسی کو نہیں معلوم کہ آئندہ لمحے وہ زندہ بھی رہے گا یا موت اسے ہمیشہ کیلئے گہری نیند سُلادے گی۔

عبادت میں گُزرے مِری زِندگانی کرم ہو کرم یا خدا یا اِلٰہی

(وسائلِ بخشش ص105)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دنیاو آخرت میں کامیابی

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دنیاوآخرت میں کامیابیاں پانے کے لیے بہت سے نیک اعمال کو اِستقامت کے ساتھ جاری رکھنے کی کوشش کرنا بہت ضروری ہے۔ ضروری علم و عمل کے ساتھ حقوق کی ادائیگی کی بھی بڑی اہمیت ہے۔ ہمارے حُسنِ سلوک کے سب سے زیادہ حقدار ہمارے ماں باپ ہیں، **والدین کی اِطاعت** میں کوشش بھی دنیاو آخرت میں کامیابیوں کا سبب بن سکتی ہے۔ یقیناً والدین اللہ پاک کی بہت بڑی نعمت ہیں، ان کی اطاعت و فرمانبرداری کرنا، ان کی ضروریات کو پورا کرنے کی کوشش میں مشغول رہنا ایسی نیکی ہے جو انسان کو دنیاوآخرت میں کامیاب کرواسکتی ہے، تاریخ گواہ ہے کہ جن لوگوں نے اپنے والدین کی اطاعت وفرمانبرداری میں کوشش کی تو اللہ پاک

نے انہیں ایسا مقام و مرتبہ عطا فرمایا ہے کہ کسی کو تابعین میں سب سے افضل ہونے کا مقام مِلا تو کسی کو تمام اولیا کی سرداری نصیب ہوئی، کسی کو اپنے وقت کا مجدِّد ہونے کا منصب نصیب ہوا تو کسی کو اللہ پاک کی رِضا کی خوشخبری نصیب ہوئی۔ قیامت تک آنے والوں کے دِلوں میں ان کی محبت بیدار رہے گی، آیئے! والدین کی اطاعت و فرمانبرداری میں کوشش کرنے والے بُزرگانِ دِین کے (2) واقعات سنتے ہیں، چنانچہ

ماں کی خدمت اور مرتبۂ ولایت

حضرت سَیِّدُنا بایزید بسطامی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: سردیوں کی ایک سخت رات میں میری والِدہ نے مجھ سے پانی مانگا، میں گلاس بھر کر آیا تو اُنہیں نیند آگئی تھی، میں نے جگانا مناسب نہ سمجھا، پانی کا گلاس لئے اِس اِنتِظار میں ماں کے قریب کھڑا رہا کہ بیدار ہوں تو پانی پیش کروں، کھڑے کھڑے کافی دیر ہو چکی تھی اور گلاس سے کچھ پانی گر کر میری اُنگلی (Finger) پر جم کر برف بن گیا تھا۔ بہر حال جب والِدۂ محترمہ بیدار ہوئیں تو میں نے گلاس پیش کیا، برف کی وجہ سے چپکی ہوئی اُنگلی جُوں ہی پانی کے گلاس سے جُدا ہوئی اُس کی کھال اُدھڑ گئی اور خون بہنے لگا۔ ماں نے دیکھ کر پوچھا یہ کیا؟ میں نے سارا ماجَرا (واقعہ) عَرض کیا تو اُنہوں نے ہاتھ اُٹھا کر دُعا کی: **اے اللہ! میں اِس سے راضی ہوں تُو بھی اِس سے راضی رہنا۔** (سمندری گنبد، ص ۴)

اے عاشقانِ اولیاء! بیان کردہ واقعہ سے معلوم ہوا! حضرت بایزید بسطامی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ اپنے والدین کی کتنی اطاعت و فرمانبرداری کرتے تھے۔

آیئے! والدین کی فرمانبرداری کرنے والے پیرانِ پیر، روشن ضمیر، حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کا

واقعہ سنتے ہیں، چنانچہ

ڈاکو تائب ہو گئے

حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ جب علمِ دین حاصل کرنے کے لئے قافلے کے ہمراہ جیلان سے بغداد روانہ ہوئے، جب ہمدان سے آگے پہنچے تو ساٹھ (60) ڈاکو قافلے پر ٹُوٹ پڑے اور سارا قافلہ لُوٹ لیا لیکن کسی نے مجھ سے نہ پوچھا، ایک ڈاکو میرے پاس آکر پوچھنے لگا: اے لڑکے! تمہارے پاس بھی کچھ ہے؟ میں نے جواب میں کہا: ہاں۔ ڈاکو نے کہا: کیا ہے؟ میں نے کہا: چالیس (40) دِینار۔ اس نے پوچھا: کہاں ہیں؟ میں نے کہا: گُدڑی کے نیچے۔ ڈاکو اس کو مذاق تصور کرتا ہوا چلا گیا، اس کے بعد دوسرا ڈاکو آیا اور اس نے بھی اسی طرح کے سوالات کئے اور میں نے یہی جوابات اس کو بھی دیئے اور وہ بھی اسی طرح مذاق سمجھتے ہوئے چلتا بنا، جب سب ڈاکو اپنے سردار کے پاس جمع ہوئے تو انہوں نے اپنے سردار (Chief) کو میرے بارے میں بتایا تو مجھے وہاں بُلا لیا گیا، وہ مال کی تقسیم کرنے میں مصروف تھے۔ ڈاکوؤں کا سردار مجھ سے مخاطب ہوا: تمہارے پاس کیا ہے؟ میں نے کہا: چالیس (40) دِینار ہیں، ڈاکوؤں کے سردار نے ڈاکوؤں کو حکم دیتے ہوئے کہا: اس کی تلاشی لو۔ تلاشی لینے پر جب سچائی کا اظہار ہوا تو اس نے تعجب سے سوال کیا کہ تمہیں سچ بولنے پر کس چیز نے آمادہ کیا؟ میں نے کہا: والدہ ماجدہ کی نصیحت نے۔ سردار بولا: وہ نصیحت کیا ہے؟ میں نے کہا: میری والدہ محترمہ نے مجھے ہمیشہ سچ بولنے کی تلقین فرمائی تھی اور میں نے ان سے وعدہ کیا تھا کہ سچ بولوں گا۔ تو ڈاکوؤں کا سردار رو کر کہنے لگا: یہ لڑکا اپنی ماں سے کئے ہوئے وعدہ کے خلاف نہیں ہوا اور میں نے ساری عمر اپنے ربِّ کریم سے کئے ہوئے وعدہ کے خلاف گزار دی ہے۔ اُسی وقت اس سردار نے اپنے ساتھیوں سمیت توبہ کی

اور قافلے کا لُوٹا ہوا مال واپس کر دیا۔(بهجة الاسرار، ذكر طريقه، ص١٦٨ ملخصا)

مشغول جو رہتا ہے، ماں باپ کی خدمت میں اللہ کی رحمت سے، جاتا ہے وہ جنّت میں

ماں باپ کو اِیذا جو، دیتا ہے شرارت سے جاتا ہے وہ دوزخ میں، اعمال کی شامت سے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! سُنا آپ نے! حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه نے جب اپنی والدہ محترمہ کی کہی ہوئی نصیحت پر عمل کیا تو اللہ پاک نے ساری زندگی ڈاکے ڈالنے والوں کو توبہ کی توفیق عطا فرمائی، لیکن افسوس! فی زمانہ **علمِ دِین سے دُوری** کے سبب ایسے نادانوں کی بھی ایک تعداد ہے جو ماں باپ کو طرح طرح کی تکلیفیں دیتے ہیں، جو والدین کے ساتھ بات بات پر لڑائی جھگڑا کرتے ہیں، والدین کو خوش کرنے کے بجائے اپنی **نفسانی خواہشات** کے پیچھے لگ کر ماں باپ کو داؤ پر لگا دیتے ہیں، جہاں اپنی مرضی ہو وہاں جائز و ناجائز طریقے سے ماں باپ کو **زبردستی منوانے** کی کوشش کرتے ہیں، مثلاً

کوئی کہتا ہے! میں نے فُلاں جگہ ہی شادی کرنی ہے، میرے ماں باپ کو کیا پتہ، بس میری ہی مرضی چلے گی، جو میں جانتا ہوں، میرے ماں باپ نہیں جانتے۔

کوئی کہتا ہے! میرے دوست کے پاس تو **قیمتی موبائل** (Expencive Mobile) ہے جبکہ میرے پاس **سادہ موبائل** بھی نہیں، کیا میرا زمانے میں جینے کا کوئی حق نہیں؟

کوئی کہتا ہے! میرے **اسکول/کالج کے طلبہ** (Students) **سیر و تفریح** کے لیے مختلف تفریحی مقامات پر جاتے ہیں، **آزادانہ** گھومتے پھرتے ہیں، مگر میرے باپ کو میرا کوئی اِحساس نہیں، آخر میرے بھی کوئی جذبات ہیں، کیا میں صِرف **گھر کی چاردِیواری** ہی میں قید رہوں؟۔

کوئی کہتا ہے! میرے ساتھ اُٹھنے بیٹھنے والوں کا **لباس** بہت **شاندار اور قیمتی** ہوتا ہے، اپنے سادہ لباس کی وجہ سے مجھے ان میں اُٹھتے بیٹھتے شرم آتی ہے۔

کوئی کہتا ہے! میرے فُلاں فُلاں دوست **بڑی بڑی گاڑیوں** میں گھومتے پھرتے ہیں، مجھے گاڑی نہ سہی، کم سے کم **بائیک** ہی دِلوا دیں۔

اے غوثِ پاک کی محبت کا دم بھرنے والو! کیا ہمارے اولیاءِ کرام والدین کی خدمت نہیں کرتے تھے؟ کیا غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے والدہ کی فرمانبرداری پر اپنے 40 دِینار قربان نہیں کر دیے؟ کیا بایزید بسطامی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ ساری رات پانی کا گلاس ہاتھ میں لے کر والدہ کے جاگنے کا انتظار نہیں کرتے رہے؟ تو پھر ہمیں اپنے والدین کی کیسی خدمت کرنی چاہئے۔ اللہ پاک ہمیں اپنے والدین کو راضی رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

12 مدنی کاموں سے ایک مدنی کام "مدنی دورہ"

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہر نیک و جائز کام میں کوشش کا جذبہ پانے کے لیے، عبادتِ اِلٰہی کا شوق اپنے دل میں بیدار کرنے کے لیے، نیکیوں پر استقامت اور والدین کی اطاعت کا جذبہ پانے کے لئے آج ہی عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے۔ 12 مدنی کاموں سے ہفتہ وار ایک مدنی کام **مدنی دورہ** بھی ہے، اس مدنی کام کے بے شمار فوائد ہیں مثلاً **"مدنی دورے"** کی برکت سے مسجد آباد رہتی ہے، **"مدنی دورے"** کی برکت سے علاقے میں خوب مدنی کام پھیلتا ہے، **"مدنی دورے"** کی برکت سے نئے نئے اسلامی بھائی مدنی ماحول کے قریب آتے ہیں، **مدنی دورے"** کی برکت سے بعض بے نمازیوں

کو نمازی بنانے کی سعادت نصیب ہو سکتی ہے۔ **"مدنی دورے"** کی برکت سے امیرِ اہلسنت کی دُعاؤں سے حصہ ملتا ہے۔ **"مدنی دورے"** کی برکت سے نیکی کی دعوت دینے کا موقع ملتا ہے۔

12 مدنی کاموں میں سے ہفتہ وار مدنی کام **"مدنی دورہ"** کی تفصیلی معلومات جاننے کے لیے مکتبۃ المدینہ کے رِسالے **"مدنی دورہ"** کا مطالعہ کیجئے، تمام ذِمہ دارانِ دعوتِ اسلامی، بالخصوص مجلس مدنی قافلہ **کے نگران و اراکین** تو اِس رِسالے کا لازمی مطالعہ فرمائیں۔ یہ رِسالہ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ اِس رِسالے کے مطالعے کی برکت سے آپ جان سکیں گے۔ ☆نیکی کی دعوت دینے کا **شرعی حکم** ☆نیکی کی دعوت دینے کے **13 فضائل و فوائد** ☆**مساجد** کی رونق کا سبب ☆**مدنی دورہ** کے مدنی پھول ☆**مدنی دورے** کا طریقہ ☆**مدنی دورے** کے آداب ☆مدنی دورہ سے متعلق **مرکزی مجلسِ شوریٰ** کے مدنی مشوروں کے منتخب مدنی پھول وغیرہ۔

آیئے! بطورِ ترغیب **"مدنی دورے"** کی ایک مدنی بہار سُنتے ہیں، چنانچہ

مسجد آباد ہوگئی

بابُ المدینہ (کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ ہمارا مدنی قافلہ پنجاب کے ایک شہر کی مسجد میں پہنچا۔ دروازے پر تالا لگا ہوا تھا، دروازہ کھولا تو ہر چیز پر مٹی ہی مٹی تھی، ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کافی عرصہ سے مسجد بند ہو، ہم نے مل جُل کر صفائی کی، نمازِ عصر کے بعد مدنی دورہ کے لئے کھیل کے میدان (Play Ground) میں پہنچے اور کھیلنے میں مشغول نوجوانوں کو نیکی کی دعوت دی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! کئی نوجوان ہاتھوں ہاتھ (اُسی وقت) ہمارے ساتھ چلنے کے لئے تیار ہو گئے، مسجد میں آکر ہمارے ساتھ نماز پڑھنے اور سنّتوں بھرا بیان سُننے کی سعادت حاصل کی، انفرادی کوشش سے انہوں نے اُس

مسجد کو آباد کرنے کی نیت کرلی۔یہ منظر دیکھ کروہاں موجود ایک بُزرگ آبدیدہ ہوکر کہنے لگے،میں تولوگوں سے مسجد آباد کرنے کا کہتا رہتا تھا، مگرمیری سُنے کون؟اَلْحَمْدُلِلّٰہ!آج عاشقانِ رسول اور **مدنی دورے** کی برکت سے ہماری مسجد آباد ہوگئی ہے۔

نہ نیکی کی دعوت میں سُستی ہو مجھ سے بنا شائقِ قافِلہ یاالٰہی

(وسائلِ بخشش مرمم،ص۱۰۳)

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ اولیاء! ہم سُن رہے ہیں کہ کوشش کرنے والے کیسے کامیاب ہوتے ہیں، عبادت کے لیے علم کی ضرورت اور علم کے حصول کے لیے **کوشش** کتنی ضروری ہے، آیئے!اس بارے میں ایک بہت بڑے عالم کا واقعہ سُنتے ہیں کہ ان کی کوششوں کی وجہ سے ان پر کیسا کرم ہوا:

کوشش کرنے والا کامیاب طالبِ علم

حضرت سیّدناعلامہ سَعدُ الدین تَفتازانی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ جن کی کتابیں درسِ نظامی(کہ جسے عالم کورس کہاجاتا ہے)کے نصاب میں شامل ہیں۔آپ قاضی عبدالرحمٰن شیرازی رَحْمَۃُاللہ عَلَیْہ کے حلقۂ درس میں سب سے زیادہ کم ذہن طالب علم تھے،بلکہ کم ذہن ہونے میں آپ کی مثال دی جاتی تھی۔لیکن اس کے باوجود آپ نے ہمت نہ ہاری بلکہ کسی کی بات کو خاطر میں لائے بغیر اپنے اسباق پڑھنے اوریادرکھنے کے لئے کوشش اور محنت جاری رکھی۔ایک دن آپ سبق یاد کرنے میں مصروف تھے کہ ایک اجنبی شخص نے آکر کہا:سعدُالدِّین !اُٹھو ،ہم سیر و تفریح کرنے(یعنی گھومنے پھرنے)چلتے ہیں۔آپ نے فرمایا: ”مجھے سیر و تفریح کے لیے پیدا نہیں کیاگیا،(میری حالت ایسی ہے کہ)مطالعے کے باوجود مجھے کچھ سمجھ

نہیں آتا، میں بھلا کس طرح سیر کو جاسکتا ہوں؟ یہ سُن کر وہ شخص چلا گیا لیکن کچھ دیر بعد پھر لوٹ آیا اور سیر و تفریح کے لیے چلنے کو کہا۔ آپ نے اپنا سابقہ جواب دُہرایا۔ وہ پھر چلا گیا لیکن کچھ دیر بعد دوبارہ لوٹ آیا اوراب کی بار کہنے لگا: آپ کو رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم یاد فرمارہے ہیں۔ یہ سُن کر آپ کے بدن پر کپکپی طاری ہوگئی اور ننگے پاؤں ہی محبوبِ ربِّ اکبر، مالکِ جنّت و کوثر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے دِیدار کے لیے دوڑ پڑے حتی کہ شہر سے باہر ایک مقام پر پہنچے، جہاں نبیِّ کریم، رؤف و رحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم ایک گھنے درخت کے سائے میں جلوہ فرما تھے ۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سعدُ الدِّین تفتازانی رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے ارشاد فرمایا: ہمارے بار بار بُلانے پر آپ نہیں آئے؟ آپ نے انتہائی عاجزانہ لہجے میں عرض کی: "یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے معلوم نہیں تھا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم یاد فرمارہے ہیں اور آپ تو میری کمزور یادداشت سے بخوبی آگاہ ہیں، میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں اپنے مرض سے شفا کا طلبگار ہوں۔" حضرت سعدُالدِّین تفتازانی رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کی فریاد سُن کر دریائے رحمت جوش میں آیا، نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "اپنا منہ کھولو۔" آپ نے منہ کھولا تو سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا لُعابِ دَہَن یعنی تُھوک مُبارک آپ کے منہ میں ڈال دیا، آپ کے لیے دعا فرمائی اور کامیابی (Succes) کی بشارت عطا فرما کر گھر لوٹ جانے کا حکم ارشاد فرمایا۔ دوسرے دن جب آپ، قاضی عبدالرحمٰن شیرازی کے درس میں حاضر ہوئے تو دورانِ سبق آپ نے استاد صاحب کے درس میں کچھ علمی سوالات کئے (جو باریک بینی اور گہری سوچ کا نتیجہ تھے) درس میں شریک دیگر طلبہ ان سوالات کی گہرائی تک نہ پہنچ سکے اور فضول و بے معنیٰ سمجھ کر آپ کی باتوں کو نظر انداز کرنے لگے، مگر آپ کے استاد قاضی صاحب جو میدانِ علم کے شاہ سوار تھے ، آپ کی علمی باتیں سُن کر اَشکبار ہو گئے

اور مخاطب کرکے ارشاد فرمایا: ”اے سعدُ الدّین! آج تم وہ نہیں ہو جو کل تھے۔“پھر حضرت سیِّدنا سعد الدین تفتازانی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے تمام واقعہ استاد صاحب کی بارگاہ میں بیان کر دیا۔ (شذرات الذھب،سنة احدی وتسعین وسبعمائة،۷/۶۸)

نبی کی دید ہماری ہے عید یااللہ　　　عطا ہو خواب میں دیدارِ مصطفٰے یاربّ!

(وسائلِ بخشش مرمم،ص۸۳)

اے عاشقانِ رسول! بیان کردہ واقعے میں جہاں ہم گنہگاروں کی شفاعت فرمانے والے آقا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ واٰلِهٖ وَسَلَّمَ کا جُودوکرم اور حاجت روائی کرنا ظاہر ہورہا ہے،وہیں اس سے اور بھی کئی مدنی پھول حاصل ہورہے ہیں مثلاً علمِ دِین حاصل کرنے کے لئے اِستِقامت کے ساتھ کی جانے والی کوشش ہمیشہ رنگ لاتی ہے جیسا کہ حضرت علامہ سعدُالدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کی کوشش اوراستقامت نے آپ کو کامیاب کروایا، آپ اپنے دور کے بہت بڑے عالمِ دِین بنے اورآپ نے کئی کتب بھی تصنیف فرمائیں۔

یادرکھئے! علمِ دِین حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنا ایسی نیکی ہے جو انسان کو کامیابی کی منزلیں طے کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے، علم کے میدان میں لازوال کامیابی کے ساتھ ساتھ دنیاو آخرت کی سُرخروئی(کامیابی) کا سبب بنتی ہے کیونکہ ☆علم ہی انسان کو حلال و حرام کی پہچان کرواتا ہے،☆فرض علم حاصل کرنا لازم اور رِضائے اِلٰہی کا سبب ہے☆علمِ لازم اللہ پاک کے حکموں کو جاننے کا سبب ہے☆علم، انبیاء کرام عَلَيْهِمُ السَّلَام کی میراث ہے☆علم ہر ولی کو حاصل ہے☆علم کی وجہ سے انسانوں کی فضیلت مخلوقات پر ظاہر کی گئی☆علم نور ہے☆علم جہالت کو دُور کرتا ہے☆علم لوگوں کے حقوق پہچاننے اور جھگڑے ختم کرنے کا سبب ہے☆علم خوفِ خدا حاصل کرنے کا سبب ہے☆علم اہلِ جنت کے راستے کا نشان ہے☆اور علم خوف میں باعثِ راحت ہے،☆علم سفر میں ہم نشین ہے،☆علم تنہائی کا ساتھی ہے،☆علم تنگدستی

وخوشحالی میں رہنما ہے،☆علم دشمنوں کے مقابلے میں ہتھیار ہے،☆علم دوستوں کے نزدیک زینت ہے،☆علم کے ذریعے اللہ پاک قوموں کو بلندی وبرتری عطا فرما کر بھلائی کے معاملہ میں قائد اور امام بنادیتا ہے،☆علم جہالت کے مقابلے میں دِلوں کی زندگی ہے،☆علم تاریکیوں کے مقابلے میں آنکھوں کا نُور ہے،☆علم کے ذریعے بندہ اولیائے کرام کی منازل کو پالیتا ہے،☆علم ایسا نور ہے اگر کوئی کم ذہن بھی اس کو حاصل کرنے میں کوشش کرتا ہے تو وہ بھی کامیابی کی منازل کو طے کرلیتا ہے، چنانچہ

کوشش نے کامیاب کروادیا

امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے اپنے شاگرد امام ابو یُوسُف رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ سے فرمایا: تم تو بہت کم ذہین (Unintelligent) تھے، مگر تمہاری کوشش اور استقامت نے تمہیں آگے بڑھایا، لہٰذا ہمیشہ سُستی سے بچتے رہنا کہ سُستی ایک بہت بڑی آفت اور منحوس چیز ہے۔(راہِ علم، ۵۳)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے! کروڑوں حنفیوں کے پیشوا سَیِّدُنا امام اعظم رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ اپنے شاگردِ خاص امام ابو یُوسُف رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کو وصیت فرمائی کہ سُستی سے بچتے رہنا، کیونکہ یہ بہت بڑی آفت اور منحوس چیز ہے، جس کی وجہ سے آدمی کامیابی سے محروم ہو جاتا ہے، سُستی کی وجہ سے اِنسان اپنے مقاصد کو پانے میں ناکام ہوجاتا ہے اور امام ابو یُوسُف رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ مسلسل کوششوں کی وجہ سے اپنے دور کے بہت بڑے عالمِ دِین بنے، مفتی اور قاضی بنے۔ یادرکھئے! سُستی کامیابی کی راہ میں بہت بڑی رکاوٹ ہے، یہ ایسی منحوس عادت ہے کہ اس کی وجہ سے سینکڑوں دوسری خراب عادتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ طرح طرح کی بیماریاں، بلائیں اور مصیبتیں سب اسی کا ہلی

کانتیجہ ہیں۔اس لئے اس عادت کو ہرگز ہرگز اپنے قریب نہیں آنے دیناچاہئے،بلکہ دِینی و دنیاوی کاموں میں ہروقت چاق وچوبند ہو کر لگے رہنا چاہئے،کیونکہ محنتی آدمی ہر شخص کا پیارا ہوتا ہے اور کاہل آدمی ہر در سے دُور کر دیا جاتا ہے۔کاہل آدمی نہ دُنیا کا کام کرسکتا ہے نہ دِین کا،اسی لئے اللہ پاک کی رحمت بن کر دنیا میں تشریف لانے والے پیارے نبی،مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہماری ترغیب وتربیت کے لئے یہ دُعا مانگا کرتے تھے کہ **اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ** :یعنی اے اللہ!میں کاہلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(ترمذی،کتاب الدعواۃ،باب ۷۱،رقم ۳۴۹۶،ج۵،ص ۲۹۴)

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اصلاحِ اُمّت اور امیرِ اہلِ سنّت:

پیارے پیارے اسلامی بھائیو!امیرِ اہلِ سنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ ان ہستیوں میں سے ایک ہیں کہ جنھیں اللہ پاک نے کئی کمالات عطا کئے،جن میں سے اصلاحِ اُمّت کے جذبے سے سرشار دِل،پہاڑوں سے زیادہ مضبوط حوصلہ،معاملہ فہمی کی حیرت انگیز صلاحیت،نیکی کی دعوت میں پیش آنے والے مسائل کو حل کرنے (Solve)اور مشکلات کا سامنا کرنے کی ہمّت سرِ فہرست ہیں۔آپ ابتدا میں اکیلے ہی منزل کی طرف چلے تھے،دعوتِ دِین کے اس راہِ پُرخار میں کئی رکاوٹیں آئیں مگر آپ نے صبر و استقامت کے ساتھ اپنی کوشش جاری رکھتے ہوئے منزل کی طرف سفر جاری رکھا۔دعوتِ اسلامی کے ابتدائی ایام میں دن میں بسا اوقات ایک سے زائد مرتبہ بیانات کرتے اور بسوں،ٹرینوں میں سفر کرکے مسجد مسجد،گاؤں گاؤں،شہر شہر خود تشریف لے جاتے۔شروع شروع میں بعض اوقات ایسا بھی ہوتا کہ گھر واپَس آتے

وقت بس آدھے راستے میں اتار دیتی، رکشہ یا ٹیکسی کا کرایہ ادا کرنے کی استطاعت نہ ہونے کے سبب آدھی رات کے وقت پانچ یا چھ کلو میٹر پیدل چل کر گھر آنا پڑتا۔ آپ نیکی کی دعوت دینے کے ساتھ ساتھ مریضوں کی عیادت کرتے، دُور ونزدیک جاجا کر جنازوں میں شرکت فرماتے اور غمی وخوشی کے مواقع پر مسلمانوں کی ایسی دِلجوئی فرماتے کہ وہ بھی بِفَضْلِهٖ تَعَالٰی متأثر ہوئے بغیر نہ رہتے۔ آپ کی مسلسل کوشش اور اس پر استقامت کا نتیجہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کا مدنی پیغام دنیا بھر میں پہنچ چکا ہے اور مزید سفر جاری ہے۔

امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه نے انسان کی شخصیت کو درست سمت کی جانب گامزن کرنے کے لئے عملی کوشش فرمائی، جھوٹ، غیبت، چغلی اور فُحش گوئی جیسے کئی ظاہری وباطنی امراض سے نجات دلانے کا پکّا عزم کیا، اپنے **اعمال کا جائزہ** لیتے رہنے کے لیے اُمّتِ مسلمہ کے ہر فرد چاہے وہ بوڑھا ہو یا جوان، مرد ہو یا عورت، مدرسۃ المدینہ کا طالبعلم ہو یا جامعۃ المدینہ کا، اُسے بھی بذریعہ **مدنی انعامات** اپنا محاسبہ کرنے کا مدنی ذہن دِیا، چاہے دیکھنے اور سُننے کی نعمت سے محروم یعنی گُونگا بہرا یا نابینا ہو، اُسے بھی بذریعہ **مدنی انعامات** اپنا محاسبہ کرنے کا مدنی ذہن دِیا، چاہے کوئی قید کی سَلاخوں میں اپنی زِندگی کے ایّام گزار رہا ہو اُسے بھی بذریعہ **مدنی انعامات** اپنا محاسبہ کرنے کا مدنی ذہن دِیا۔ چاہے کوئی حَرَمَیْنِ طَیِّبَیْن کے مبارک سفر کی برکتوں میں اپنی زندگی کے مبارک ایّام **مکہ و مدینہ** کی پُرکیف فضاؤں میں گزار رہا ہو، اُسے بھی بذریعہ **مدنی انعامات** اپنا محاسبہ کرنے کا مدنی ذہن دِیا۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه کی صُحبتِ بابرکت دراصل "**کِردار سازی**" کا وہ کارخانہ ہے کہ جہاں انسان کے ظاہر و باطن کے **زَنگ** کو دُور کرکے محبتِ الٰہی اور عشقِ مصطفوی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کے **رنگ** سے مزین کیا جاتا ہے، اِخْلاق وکِردار کی خوشبو اس میں رچائی جاتی ہے، حُسنِ اعمال کے نگینوں سے آراستہ کرکے اُسے معاشرے کے لئے

پُرکشش بنایا جاتا ہے اور دینِ اسلام کا ایسا درد اور سوز اس کے دل و دماغ میں بسایا جاتا ہے، جو اسے ایک باکِردار انسان، دینِ اسلام کا متحرک مبلغ اور معاشرے کا خیر خواہ بننے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه نے معاشرتی اصلاح کی جانب خصوصی توجہ فرمائی۔ آپ نے نیکی کی دعوت عام کرنے اور مُعاشرے کی اِصلاح کے لئے خود مدنی قافلوں میں سفر کرکے اس کی اہمیت اور ضرورت کو اُجاگر کیا اور اس کارِ خیر کو خُوش اُسلوبی سے انجام دینے کے لئے ایسے ہزاروں مبلغین تیار کیے جو غیر مسلموں کو ایمان کی دعوت دینے، فاسِقوں کو متقی بنانے، غافِلوں کو خوابِ غفلت سے جگانے، جہالت کے اندھیرے کا خاتمہ کرکے عِلم و مَعرِفَت کا نور پھیلانے میں مصروف ہیں اور مسلمانوں کو یہ مدنی مقصد اپنانے کی ترغیب دلا رہے ہیں کہ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** آپ نے دعوتِ اسلامی کو اپنی ذات تک محدود نہ رکھا بلکہ **نیکی کی دعوت** عام کرنے کا جذبہ، **مدنی کاموں کی دُھن** رکھنے والے، اپنی **جان ومال** کی قُربانی دینے والے مبلغین کو اپنی نگاہِ فیض سے ایسا نوازا کہ اِنہیں مرکزی مجلس شوریٰ کی لڑی میں پرویا اور دعوتِ اسلامی کا نظام مرکزی مجلسِ شوریٰ کے تحت کردیا۔ مُعاشرے کو جس جس میدان میں اِصلاح کی ضرورت پیش آتی گئی، شعبہ جات بنتے چلے گئے۔ اس سلسلے میں ☆اشاعتِ علم کے لئے عظیمُ الشان دِینی درسگاہیں جامعات المدینہ (للبنین وللبنات) اور دِینی و دُنیوی تعلیم سے آراستہ دارُالمدینہ، ☆حفظِ قرآن میں مصروف مدرسۃ المدینہ (للبنین و للبنات)، ☆مسجد بھرو تحریک کے ساتھ ساتھ **مسجد بناؤ تحریک** کے لیے **مجلس خدام المساجد** کا قِیام، ☆اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَه جیسا علمی و تحقیقی شعبہ، ☆مکتبۃ المدینہ جیسا اہلِ سُنّت کا بہت بڑا اِشاعتی ادارہ، ☆مُعاشرے کے مختلف طبقوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے دلچسپ اور معلوماتی مضامین پر مشتمل **ماہنامہ فیضانِ مدینہ** ☆لوگوں کے روز مرّہ پیش آنے والے مسائل کے شرعی حل کے لئے

دارُ الافتاء اہلسنّت کا قیام سرِفہرست ہے۔ جبکہ میڈیا کے اس دَور میں عالَمِ اسلام کا 100 فیصد گناہوں سے پاک اسلامی چینل "**مدنی چینل**" توگھر گھر پہنچ کراِس انداز سے **نیکی کی دعوت** عام کررہاہے کہ اس کو ایک سیکنڈ دیکھنے والا بھی اسکی برکتوں سے محروم نہیں رہتا، چاہے وہ بچہ ہویا بڑا، مرد ہو یا عورت، گویا کہ ہر ایک **مدنی چینل** کی برکتوں سے علمِ دِین حاصل کررہاہے۔

107 **شعبہ جات** میں مختلف انداز سے سُنّتوں کی خدمت اور نیکی کی دعوت پہنچانے کا سلسلہ جاری و ساری ہے۔ دعوتِ اسلامی جیسی فعال غیر سیاسی تحریک انقلابی کارناموں کی ایک ناقابل فراموش تاریخ اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ آپ کی دینی خدمات کے سلسلے میں کی جانے والی یہ کوششیں سورج کی طرح روشن ہیں، جن کا اعتراف آج دنیا بھر میں عاشقانِ رسول علماء و عوام کررہے ہیں۔

اللہ پاک کے فضل وکرم، نگاہِ مصطفےٰ، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے اِخلاص، آپ کی دن رات کی کوششوں، عُلمائے اہلسنّت کی دُعاوں اور فیضانِ اولیاء سے عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی بڑی تیزی کے ساتھ جانبِ مدینہ رواں دواں ہے۔ **اللہ** پاک ہمیں بھی اِس مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر دِینِ اسلامی کی سربُلندی کے لیے اپنا وقت اور اپنا مال پیش کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجلس مکتبۃ المدینہ

عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے کے لئے 107 **شعبہ جات** میں دِینِ متین کا کام کررہی ہے، اِنھی شعبہ جات میں ایک شعبہ "**مجلس مکتبۃ المدینہ**" بھی ہے، اُمّتِ مسلمہ تک امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور بزرگانِ دین کے ملفوظات و فرامین کو پہنچانے کے لئے 1986 میں

عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کا آغاز کیا گیا۔ دعوتِ اسلامی کے اس شعبے (Department) سے پہلے تو صرف بیانات کی آڈیو / ویڈیو کیسٹیں جاری ہوئیں اور پھر اللہ پاک کے فضل و کرم اور رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نظرِ عنایت سے ایسی ترقی نصیب ہوئی کہ اب مکتبۃ المدینہ سے سُنّتوں بھرے بیانات اور مدنی مذاکروں کی لاکھوں لاکھ کیسٹیں memory cards دُنیا بھر میں پہنچ رہے ہیں، وہیں امام غزالی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی کتابوں کا اردو ترجمہ، اعلیٰ حضرت، امیرِ اہلسنت اور اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ کی کتابیں و رسائل بھی شائع کرکے کثیر تعداد میں عوام کے ہاتھوں میں پہنچائی جارہی ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ پاکستان کے علاوہ دیگر مُلکوں، جیسے ہند، برطانیہ، جنوبی افریقہ وغیرہ میں بھی کئی مکتبۃ المدینہ قائم ہوچکے ہیں۔ اللہ پاک دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس کو مزید ترقیاں اور برکتیں عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنت کی فضیلت اور چند سنتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نَبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان جنت نشان ہے جس نے میری سنت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (مشکاۃالمصابیح، کتاب الایمان باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ ج ۱ صفحہ ۵۵ حدیث: ۱۷۵)

سینہ تری سُنَّت کا مدینہ بنے آقا
جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

کے رسالے"101 مدنی پھول" سے جوتے پہننے کی سنّتیں اور آداب سنتے ہیں۔

جوتے پہننے کی سنّتیں اور آداب

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ:(1)جوتے بکثرت استعمال کرو کہ آدمی جب تک جوتے پہنے ہوتا گویا وہ سُوار ہوتا ہے۔(یعنی کم تھکتا ہے)(مُسلِم،ص ۱۱۶۱ حدیث ۲۰۹۶)(2)جوتے پہننے سے پہلے جھاڑ لیجئے تاکہ کیڑا یا کنکر وغیرہ ہو تو نکل جائے(3) فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ:جب تم میں سے کوئی جوتے پہنے تو دائیں(یعنی سیدھی) جانب سے اِبتدا کرنی چاہیے اور جب اُتارے تو بائیں(یعنی الٹی)جانب سے اِبتدا کرنی چاہیے تاکہ دایاں(یعنی سیدھا)پاؤں پہننے میں اوّل اور اُتارنے میں آخِری رہے۔(بُخاری،۴/۶۵،حدیث ۵۸۵۵) اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں:جب مسجد میں جانا ہو تو پہلے اُلٹے پاؤں کو نکال کر جوتے پر رکھ لیجئے پھر سیدھے پاؤں سے جوتا نکال کر مسجد میں داخل ہو جائیے اور جب مسجد سے باہر ہو تو اُلٹا پاؤں نکال کر جوتے پر رکھ لیجئے پھر سیدھا پاؤں نکال کر سیدھا جوتا پہن لیجئے پھر اُلٹا پہن لیجئے۔(نزہۃ القاری ج ۵ ص ۵۳۰ فرید بک اسٹال)(4)مرد مردانہ اور عورت زَنانہ جوتا استعمال کرے۔(5)کسی نے حضرتِ سیِّدَتُنا عائشہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا سے کہا کہ ایک عورت(مردوں کی طرح)جوتے پہنتی ہے انھوں نے فرمایا:رَسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے مردانی عورَتوں پر لعنت فرمائی ہے۔(ابوداود، ۴/۸۴، حدیث:۴۰۹۹)صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرتِ علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں:یعنی عورتوں کو مردانہ جوتا نہیں پہننا چاہیے بلکہ وہ تمام باتیں جن میں مردوں اور عورتوں کا امتیاز ہوتا ان میں ہر ایک کو دوسرے کی وَضع اختیار کرنے(یعنی نقالی کرنے)سے ممانعت ہے،نہ مرد عورت کی وَضع(طرز)اختیار کرے،نہ عورت مرد کی۔(بہارِ شریعت، حصّہ ۱۶،ص ۶۵ مکتبۃ المدینہ)(6)جب بیٹھیں تو جوتے اتار لیجئے کہ اِس سے قدم آرام پاتے ہیں(7)(تنگدستی کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ)اوندھے جوتے کو دیکھنا اور اس کو سیدھا نہ کرنا" دولتِ

بے زوال" میں لکھا ہے کہ اگر رات بھر جوتا اوندھا پڑا رہا تو شیطان اس پر آکر بیٹھتا ہے وہ اس کا تخت ہے۔(سنی بہشتی زیور حصہ ۵ ص ۶۰۱)

طرح طرح کی ہزاروں سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی دو(2) کتب 312 صفحات پر مشتمل کتاب "**بہارِ شریعت**" حصّہ 16 اور 120 صفحات کی کتاب "**سنّتیں اور آداب**" اس کے علاوہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت کے 2 رسائل "**101 مدنی پھول**" اور "**163 مدنی پھول**" مکتبۃُ المدینہ کے بستے سے ھدِیَّۃً طلب کیجئے اور پڑھئے سنتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوت اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

مجھ کو جذبہ دے سفر کا کرتا رہوں پروردگار　　سنّتوں کی تربیت کے قافلے میں بار بار

(وسائل بخشش مرمم، ص ۶۳۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اگلے ہفتہ وار اجتماع کے بیان کی جھلکیاں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِنْ شَآءَ اللّٰہ آئندہ ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے بیان کا موضوع ہوگا "**آخرت کی تیاری کا انداز کیسا ہونا چاہیے**" اس میں ہم آخرت کی تیاری کو بہتر کرنے والے چند طریقوں سے متعلق سنیں گے۔ ضمناً صحابیِ رسول، حضرت سَیِّدُنا زبیر بن عوام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اور حضرت سَیِّدُنا امام غزالی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا ذکرِ خیر بھی سنیں گے۔ مزید کئی مدنی پھول بھی پیش کئے جائیں گے۔ لہٰذا آئندہ جمعرات بھی اجتماع میں حاضری کی نیت کیجئے، نہ صرف خود آنے کی بلکہ **انفرادی کوشش** کرکے دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی ساتھ لانے کی نیت کیجئے اور ہاتھ اٹھا کر روز سے کہیے: اِنْ شَآءَ اللّٰہ

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے (6) دُرودِ پاک اور (2) دُعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹰالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِالْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

(2) تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

---

[1] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

[2] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

﴿3﴾رَحمت کے سترّ دروازے: صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِپاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(1)

﴿4﴾چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(2)

﴿5﴾قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیْق اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(3)

﴿6﴾دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے

---

[1] ...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

[2] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

[3] ...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ایک ہزار دن کی نیکیاں: جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(۔۔۔**ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات**۔۔۔) 1 جُمادَی الاُخریٰ 1440ھ 7فروری 2019

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا،

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج جمعرات ہے، آنے والے ہفتے رات **09:30 بجے مدنی چینل پر براہِ راست**(Live) ہفتہ وار **مدنی مذاکرہ** ہو گا۔ شَیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال

---

1 ...الترغیب والترھیب،کتاب الذکر والدعاء،۲/۳۲۹،حدیث:۳۰

2 ...مجمع الزوائد،کتاب الادعیة،باب فی کیفیة الصلاة...الخ،۱۰/۲۵۴،حدیث:۱۷۳۰۵

3 ...تاریخ ابنِ عساکر،۱۹/۱۵۵،حدیث:۴۴۱۵

محمدالیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔ ”تمام عاشقانِ رسول اپنے ڈویژن وعلاقے اور شخصیات کے گھروں میں ہونے والے اجتماعی مدنی مذاکرے میں خود بھی اوّل تا آخر شرکت کی سعادت حاصل کریں اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اِس کی دعوت دے کر، ترغیب دِلا کر ساتھ لانے کی کوشش فرمائیں“۔

امیراھلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی طرف سے ھفتہ وار رِسالہ پڑھنے کی ترغیب

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! **ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں** امیرِ اہلسنت کسی ایک مدنی رِسالے کے مطالعے کی ترغیب بھی اِرشاد فرماتے ہیں، مطالعہ کرنے والے خوش نصیب اسلامی بھائیوں اوراسلامی بہنوں کی کارکردگی بھی امیرِ اہلسنّت کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے نیز آپ مطالعہ کرنے اور سُننے والوں کو اپنی دُعاؤں سے نوازنے کے ساتھ ساتھ قیمتی مدنی پھول بھی عطا فرماتے ہیں: آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں اس رِسالے "**میٹھے بول**" کے مطالعے کی ترغیب اِرشاد فرمائی جائے گی، تمام عاشقانِ رسول اِس رِسالے کو پیشگی ہی حاصل کرلیں اوراس کا مطالعہ کرکے امیرِ اہلسنّت کے دل کی دُعائیں لیں۔ **ہدیہ -- چھوٹا سائز6۔ بڑاسائز۔13 روپے**

امیراہلسنّت کارسالہ"**غُسل کا طریقه**"میں کیاہے؟ سنیئے!(۞)غسل کے فرائض(۞)زخم پر پٹی لگی ہو تو غسل کیسے کیا جائے؟ (۞)فوارے(Shower)کے نیچے کیسے نہائیں کہ سنت ادا ہو جائے (۞) بالٹی سے نہاتے وقت کیا احتیاط کی جائے(۞) تیمم کا طریقہ **ہدیہ۔ چھوٹا سائز 06 بڑا سائز ۔10۔: روپے۔۔۔**

رسالہ ''**ویلنٹائن ڈے**''میں کیاہے۔آیئے سنتے ہیں (۞) ویلنٹائن ڈے کا پسِ نظر (۞) آیاتِ قرآنی سے شرم وحیا کا درس (۞)ویلنٹائن ڈے کے موقع پر تحائف دینا کیسا؟(۞)ترقی یافتہ دنیا کسے کہتے ہیں؟ (۞) شراب نوشی کی مذمت میں آیاتِ قرآنیہ۔۔۔**ہدیہ:15روپے**

"کتاب" **حِرص** " کے مطالعے سے آپ جان سکیں گے:(۞)عرش کے سائے میں کون ہوگا؟(۞)حرص کسے کہتے ہیں؟ (۞)عبادت کیلئے جاگنے کا عجیب انداز

(۞) 12 ہزار لوگ بندر کیسے بن گئے؟ (۞) اپنا آئیڈیل کس کو بنانا چاہیے۔۔۔۔۔۔۔**ہدیہ:100روپے**

دُوسرے جمعے کے مدنی قافلوں کے مسافروں کے لیے دُعائے عطار

یااللہ پاک! جو کوئی انگریزی ماہ کے دُوسرے جمعے کو تین دن کے مدنی قافلے میں سفر کی ترکیب کرے' **اس کا دل نیکیوں میں لگادے۔** اٰمین بجاہِ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

رضوی بکس(Box)

مکتبۃ المدینہ کی ایک اور کاوش! سابقہ **ہفتہ وار مدنی رسائل** کا ایک بہت ہی پیارا پیکج تیار کیا گیا ہے، جس کا نام **رضوی بکس**(Box) رکھا گیا ہے، اس بکس(Box) میں **71 مدنی رسائل** موجود ہیں، اس بکس(Box) کی قیمت 1100 **روپے** ہے۔ مکتبۃ المدینہ سے یہ رضوی بکس(Box) طلب کیا جاسکتا ہے۔

یوم قُفلِ مدینہ

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ہے: خاموشی اعلیٰ درجے کی عبادت ہے۔

منقول ہے: جو شخص اپنی آنکھ کو حرام سے پُر کرتا ہے **اللہ پاک** بروزِ قیامت اسکی آنکھ میں جہنّم کی آگ بھر دے گا۔ (مُکاشَفَۃُ القُلُوب ص ۱۰)

امیر اہلسنت ارشاد فرماتے ہیں: فضول بات کرنا گناہ نہیں مگر فضول بولتے بولتے گناہوں بھری باتوں میں جا پڑنے کا سخت اندیشہ رہتا ہے، اِس لئے فضول گوئی سے بچنے کی عادت بنانے کیلئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں ہر اسلامی مہینے (یعنی مدنی ماہ) کی **پہلی پیر شریف** (یعنی اتوار مغرب تا پیر مغرب) "**یومِ قفلِ مدینہ**" منانے کی ترغیب دِلائی جاتی ہے۔ اِس دِن امیر اہلسنت کا رسالہ "**خاموش شہزادہ**" اجتماعی یا انفرادی طور پڑھا/سنا جاتا ہے اور اس طرح خاموشی کا جذبہ بھی ملتا ہے۔ آیئے! ہم بھی نیّت کریں کہ رِضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے ہم بھی **یومِ قفلِ مدینہ** منائیں گے۔ اِنْ شَاءَاللہ عزوجل

مدنی حلقوں کا جدول

آج کے ہفتہ وار اجتماع کے مدنی حلقوں میں "**ماں باپ کی نافرمانی**" کے بارے میں بتایا جائے گا مثلاً (۞) "**ماں باپ کی نافرمانی**" کی مثالیں (۞) "**ماں باپ کی نافرمانی** " کے متعلق مختلف احکام (۞) "**ماں باپ کی نافرمانی** " میں پڑنے کے بعض اسباب اور (۞) "**بالغ مرد وعورت کے جنازے کی دُعا**" یاد کروائی جائے گی۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلّ

اختتام پر مدنی انعامات کے رِسالے سے اجتماعی فکرِ مدینہ کروائی جائے۔

عشاء کی جماعت کا اعلان: تمام شرکائے اجتماع عشاء کی نماز، باجماعت ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں۔